جماعتِ فجر کے دوران سنتیں پڑھنے کا حکم

مجیب: مفتی محمد ہاشم خان عطّاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص کہتا ہے کہ جب فجر کی نماز ہو رہی ہو تو فجر کی سنتیں نہیں پڑھنی چاہئیں کہ قرآن پاک کی قراءت سننا فرض ہوتا ہے۔ اس حوالہ سے شریعت کی کیا راہنمائی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

فقہائے کرام نے احادیثِ طیبہ کی روشنی اور صحابۂ کرام کے مبارک عمل سے اس حوالہ سے جو حکم بیان فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ فجر کی جماعت شروع ہونے کے بعد اگر جانتا ہے سنتیں پڑھنے کے بعد بھی جماعت مل جائے گی تو پہلے سنتیں پڑھے پھر جماعت میں شامل ہو مگر سنتوں کے لیے جماعت کی صف میں کھڑا ہونا جائز نہیں اور اگر اندر جماعت ہوتی ہو تو صحن میں پڑھے اور صحن میں ہو تو اندر پڑھے۔ اور اگر اس مسجد میں اندر باہر دو درجے نہ ہوں تو ستون وغیرہ کی آڑ میں پڑھے کہ اس کے اور صف کے درمیان ستون حائل ہو جائے اور ایسی کوئی جگہ نہ ملے تو پھر سنتِ فجر بغیر پڑھے ہی جماعت میں شامل ہو جائے اور اگر سنتوں میں مشغولیت سے فجر کی جماعت فوت ہونے کا گمان ہو تو سنتیں پڑھنے کی اجازت نہیں بلکہ اسے حکم ہے کہ بغیر سنت پڑھے فوراً جماعت میں شامل ہو جائے۔

فجر کی نماز کے علاوہ دوسری نمازوں میں اقامت ہو جانے کے بعد اگرچہ یہ معلوم ہو کہ سنت پڑھنے کے بعد بھی جماعت مل جائے گی پھر بھی سنتیں پڑھنے کی اجازت نہیں بلکہ سنت پڑھے بغیر فوراً ہی جماعت میں شامل ہو جانا ضروری ہے۔

نیز معترض کا یہ کہنا کہ ”جب فجر کی نماز ہو رہی ہو تو فجر کی سنتیں نہیں پڑھنی چاہئے کہ قرآنِ پاک کی قراءت سننا فرض ہوتا ہے“ بالکل بھی درست نہیں ہے اور ممکن ہے معترض کو یہ غلط فہمی ہوئی ہو کہ قرآن پاک کی آواز جس تک جائے سب کو سننا فرض ہے جبکہ ایسا نہیں ہے کیونکہ قرآنِ پاک کی قراءت کے وقت جو اشخاص سننے کی غرض سے ہوں ان پر سننا لازم ہوتا ہے نہ کہ وہ سب جن تک آواز جارہی ہے۔ اور نماز کی جماعت میں مقتدی پر اقتدا کی وجہ سے

سننا لازم ہوتا ہے تو اس کے سننے سے قرآنِ پاک کا یہ حق ادا ہو جاتا ہے لہٰذا بقیہ اشخاص جو مقتدی نہیں ہیں اور سننے کی غرض سے بھی نہیں بیٹھے تو ان پر سننا لازم نہیں ہوتا۔

اور فقہائے کرام نے جماعت فجر کے دوران صف کے درمیان میں یا صف کے پیچھے بلا حائل سنتیں پڑھنے سے منع کی وجہ جماعت کی خلاف ورزی بتائی ہے نہ کہ وہ جو معترض نے بیان کی کہ قرآن پاک سننا سب پر فرض ہے لہٰذا اس شخص کا یہ مسئلہ اس تفصیل کے بغیر بیان کرنا جو فقہائے کرام نے بیان کی ہے اور اپنی من مانی توجیہ کے ساتھ بیان کرنا ہرگز درست نہیں ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net